ادارہ

اخبار الاحرار

حضرت قائد احرار کا دورہ گجرات:

(رپورٹ: حافظ وحید خالد) ۱۵/اپریل کو مسجد احرار، مدرسہ ختم نبوت گجرات میں ایک عظیم الشان سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس منعقد ہوئی، جس میں شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عارف، قائد احرار ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے خطاب فرمایا۔ حافظ محمد ابوبکر مدنی نے نعت پڑھی۔ مولانا محمد عارف نے خطاب میں فرمایا: کہ کوئی بھی مسلمان آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر عمل کیے بغیر کامیاب نہیں ہوسکتا، کامیابی اللہ تعالیٰ نے اپنے دین میں رکھی ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ مساجد اور مدارس قائم اور آباد رہیں گے۔ ان کو ختم کرنے والے خود تو مٹ سکتے ہیں لیکن مساجد اور مدارس کبھی ختم نہیں ہوسکتے۔ ان کے بعد قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے پہلے ختم نبوت پر مفصل بیان کیا۔ انھوں کہا کہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی بھی شخص ایسا نہیں جس کے سر پر تاج نبوت سج سکے۔ اس وقت قادیانی مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لیے کئی قسم کے حربے استعمال کر رہے ہیں۔ حکومت ان کی پشت پناہی کر رہی ہے۔ اس کے بعد شاہ جی مدظلہ نے عورت کے تقدس کے بارے میں بات کی، انھوں نے کہا کہ اسلام عورت کو وہ مقام دیتا ہے جو اسلام سے پہلے یا آج تک کسی مذہب نے نہیں دیا۔ آج عورت معاشرے میں بالکل بے پردہ ہوچکی ہے، خاوند کو بیوی کا پتا نہیں اور بیوی کو خاوند کا پتا نہیں۔ آج مسلمان اپنے بچوں کو دینی تعلیم نہیں دیتا، کیونکہ وہ سمجھتا ہے یہ دہشت گرد بنے گا حالانکہ اسلام سب سے زیادہ امن پسند مذہب ہے۔ آخر میں حضرت شاہ جی مدظلہ دعا کروائی۔ گجرات میں قیام کردہ مجلس احرار اسلام کا یہ مرکز جس کی بنیاد حضرت شاہ جی مدظلہ نے خود رکھی تھی اب کافی حد تک مکمل ہوچکا ہے، مسجد کا ہال تعمیر ہوچکا ہے اور نماز شروع ہوچکی ہے۔

۱۶/اپریل کو مدرسہ محمودیہ معمورہ ناگڑیاں میں سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی، جس میں وکیل صحابہ حضرت مولانا شمس الرحمٰن معاویہ، قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے شرکت کی۔ ہدیہ نعت پیش کرنے کے لیے لاہور سے مولانا محمد قاسم گجر اور گوجرانوالہ سے حافظ ابوبکر مدنی نے شرکت کی۔

کانفرنس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا حضرت مولانا قاری احسان اللہ نے تلاوت کی۔ اس کے بعد نعت خواں حضرات نے ہدیہ نعت پیش کیا۔ اس کے بعد مولانا شمس الرحمٰن معاویہ کا بیان ہوا۔ انھوں نے کہا کہ دین و دنیا کی کامیابی اللہ تعالیٰ کے دین پر چلنے میں ہے۔ اگر کوئی انسان یہ چاہتا ہے کہ وہ اللہ کا محبوب بن جائے تو اس کو نبی آخر الزمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنی ہوگی۔ صرف اللہ کے نبی اور صحابہ کے طرز زندگی ہی واحد چیز ہے جو ہم کو کامیابی دلاسکتی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اللہ تعالیٰ کے اور اللہ کے نبی کے ساتھ محبت رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ صحابہ کرام سے بھی محبت کی جائے کیونکہ صحابہ نبوت کی دلیل ہے۔

قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے اپنے بیان سے پہلے اس سال فارغ ہونے والے طلباء کی دستار بندی کی فارغ ہونے والے طلباء میں حافظ وحید خالد، حافظ منیب علی، حافظ محمد طلحہ فاروق اور حافظ شجاعت شامل ہیں۔ اس کے بعد حضرت شاہ جی مدظلہ نے اپنا بیان شروع کیا۔ انھوں نے کہا کہ ہر انسان کے لیے جو سب سے ضروری چیز ہے وہ ہے عقیدہ۔ ایک

اللہ ہونے کا یقین اور باقی ساری مخلوق سے کچھ نہ ہونے کا یقین سب کے دلوں میں آ جائے کہ اللہ تعالیٰ ہر شئے کا خالق، مالک اور رزاق ہے۔ مشکل وقت میں صرف اُسی سے مدد مانگو۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ختم نبوت پر بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری رسول ہیں۔ آپ پر نبوت کا دروازہ بند ہو جاتا ہے۔ شاہ جی مدظلہ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کی ضرورت ہی نہیں رہی کیونکہ پہلے نبوت کا سلسلہ اس لیے جاری رہا کیونکہ پہلی امتوں کے لوگوں پہلی شریعت کو بالکل بھلا دیتے یا تو نئی بستی میں نئے نبی کی ضرورت پڑتی یا پھر لوگ پہلی شریعت میں تحریف کر دیتے یا پھر وقت کے نبی کی معاونت کے لیے نئے نبی کو نائب مقرر کر کے بھیجا جاتا۔ جیسے موسیٰ علیہ السلام نے اپنی نیابت کے لیے اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کو اللہ سے مانگا۔ یا پہلی شریعت کو اللہ تعالیٰ غیر مکمل رکھتا۔ اس باتوں کو قرآن میں واضح بیان کرتا ہے کہ یہ دین بالکل مکمل اور اکمل ہے اس میں کسی قسم کی کمی پیشی کی ضرورت ہی نہیں۔ آج دور میں آ کر مرزا قادیانی جیسے لوگ خود کو نبی کہتے ہیں۔ ان کے اندر تو اتنی خامیاں ہیں جو کسی نبی کے شایان شان نہیں۔ شاہ جی نے مزید کہا کہ ہم سب کو حقیقی دین کو پہچان کر کے عمل کرنا چاہیے، بدعت وشرک سے اجتناب کرنا چاہیے۔ آج ہمیں جشن آمد رسول کے ساتھ مقصد آمد رسول کو بھی جاننا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ علماء حق، علماء دیوبند نے جو راستہ ہم کو دکھایا ہے۔ یہ صراطِ مستقیم کا راستہ ہے، اس پر عمل کر کے ہم حقیقی مسلمان بن سکتے ہیں۔ کانفرنس میں مقامی علماء کرام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ آخر میں مدرسہ محمودیہ معمورہ کے منتظم اعلیٰ حافظ محمد ضیاء اللہ ہاشمی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور حضرت شاہ جی مدظلہ نے دعا کروائی۔

۱۷راپریل کو حضرت شاہ جی مدظلہ نے جامع مسجد خلافت راشدہ کوٹلہ میں قبل از جمعہ خطاب فرمایا۔ اس مسجد میں کبھی محسنِ احرار حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ گجرات تشریف لاتے تو مولانا قاری غلام رسول شوق کی دعوت پر خطبہ جمعہ کے لیے کوٹلہ میں ضرور جاتے تھے۔ حضرت شاہ جی مدظلہ نے کوٹلہ میں بھی مفصل خطاب فرمایا۔ علاقہ بھر کے لوگوں کی بڑی تعداد نے شاہ جی مدظلہ کا خطاب سنا۔ اس کے بعد شاہ جی واپس کے لیے روانہ ہوئے۔

قادیانیت کی سرکوبی کے لیے شہداء ختم نبوت کا مشن جاری رہے گا۔ (سید عطاء المہیمن بخاری)

جلال پور پیروالہ (۲۳راپریل۔ رپورٹ محمد عبدالرحمٰن جامی نقشبندی) ملک محمد احسن خان صاحب گھلو، مولانا محمد یار عابد کی خصوصی دعوت پر بستی مکھواڑہ تحصیل احمد پور شرقیہ محترم قائد احرار تشریف لائے۔ جلسہ عام میں ابن امیر شریعت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ شہدائے ختم نبوت کے مشن کی تکمیل تک ہم اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ جبر واستبداد کا راستہ روکنے کے لیے شہداء ختم نبوت کی ارواح ہم سے متقاضی ہیں کہ ہم کفر واستبداد کے خلاف منظم بنیادوں پر اپنی تحریک کو مربوط کریں۔ مجلس احرار اسلام پاکستان جس کے بانی میرے والد ماجد امیر شریعت عطاء اللہ شاہ بخاریؒ تھے نے برصغیر میں حریت فکر کی ایک نئی تاریخ رقم کی۔ رحمت دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کائنات کی افضل ترین شخصیت ہیں۔ آپ کے بعد نبوت کا دعویٰ کفر و گمراہی ہے۔ رحمت دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر پختہ یقین کے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا۔ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت سے یہی نظاموں کی جنگ شروع ہو گئی تھی۔ یہ جنگ جاری ہے۔ دین اسلام کی منشاء انسانوں کی انسان کی غلامی سے نکال کر ایک اللہ تعالیٰ کی بندگی میں لانا ہے۔ معاملات کے اندر رہنمائی منبر محراب سے ہی ملے گی۔ کلمہ اسلام ہماری جدوجہد کا عنوان بھی ہے اور ہماری پہچان بھی ہے۔ قائد احرار نے کہا کہ قادیانیت کا تعاقب ہمارے ایمان کا حصہ بھی ہے اور ملکی سلامتی اور وحدت کے لیے بھی ضروری ہے۔ تحریک ختم نبوت کو خون دے کر بھی زندہ رکھیں گے۔ پیر جی نے فرمایا ہمیں بنیاد پرست ہونے پر فخر ہے۔ ہماری بنیاد قرآن وسنت ہے جو لوگ بنیاد پرستی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہیں وہ خود بے بنیاد ہیں۔ ان کی اجتماعی اور

انفرادی زندگی ابتری کا شکار ہے۔ یورپ کے معاشرے نے بے بنیادی کو منشور بنایا۔ ان میں اکثریت حرامیوں پر مشتمل ہے یورپ کی ۷۵ فیصد آبادی اپنے باپ سے واقف نہیں۔ انھوں نے کہا کہ جہاد اسلام کا اہم فریضہ ہے اور جہاد قیامت تک جاری رہے گا۔ صحابہ کرام کی دین کے ساتھ محبت مثالی تھی اس لیے ہر میدان میں کامیابی نے ان کے قدم چومے۔ اس جلسہ کی صدارت مجلس علماء اہل سنت پاکستان کے مرکزی رہنما مولانا یار محمد عابد نے کی۔ بعدازاں قائد احرار نے جماعتی احباب سے ملاقاتیں کیں۔

مجلس احرار اسلام جلال پور پیروالا کے ناظم محمد عبدالرحمٰن جامی نقشبندی نے کہا کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام زندگی کے ہر شعبہ میں مسلمانوں کی رہنمائی کرتا ہے۔ اسلامی نظام حکومت کو کیمونزم، سوشلزم اور جمہوریت کے سہاروں کی ضرورت نہیں۔ دنیا میں رائج شدہ تمام نظام ہائے زندگی اپنا اپنا طریقہ کار رکھتے ہیں۔ اسلام کا طریقہ کار سیاسی عمل ان سب سے جدا ہے۔ انھوں نے کہا کہ دنیا میں جہاں بھی اسلام نافذ ہوگا۔ وہاں پر مسلم اور غیر مسلم تمام لوگوں کو یکساں طور زندگی کی سہولتیں میسر ہوں گی۔ جس طرح کیموزم اور سوشلزم کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں بالکل اسی طرح جمہوریت کا بھی اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۲۳رمئی) مجلس احرارِ اسلام اور تحریک طلباء اسلام چیچہ وطنی کے ارکان نے قادیانی مصنوعات کے بائیکاٹ کے سلسلہ میں ''شیزان'' کے حوالے سے ایک منظم مہم کا آغاز کیا ہے اور دکانداروں اور عام شہریوں کو آگاہی دینے کے لیے لٹریچر اور ثبوت کے ساتھ گشت کی شکل میں ملاقاتوں کا سلسلہ شروع کیا ہے جس کے حوصلہ افزاء نتائج مرتب ہورہے ہیں۔ یہ سلسلہ ان شاء اللہ تعالیٰ آئندہ دنوں میں بھی جاری رہے گا۔

☆☆☆

اوکاڑہ (۲۴راپریل) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے بخاری مسجد (پُل والی مسجد) اوکاڑہ میں نمازِ جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ تحفظِ ختم نبوت کا محاذ تمام مکاتبِ فکر کا مشترکہ محاذ ہے اور یہ محاذ ان شاءاللہ تعالیٰ قائم ہے اور رہے گا۔ انھوں نے کہا کہ ملک کی سلامتی کے خلاف ہر تحریک میں قادیانی پس منظر میں شامل ہیں جبکہ ان کی جماعت کا مذہبی عقیدہ اکھنڈ بھارت ہے اور قادیانیوں اور قادیانی نواز حلقوں کو بے نقاب کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان کے ایٹمی راز ۱۹۸۴ء میں قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام نے امریکہ کو فراہم کیے جبکہ پاکستان میں قادیانیوں کو متعینہ آئینی حیثیت کا پابند کرنے کی بجائے ان کو کھلی چھٹی ملی ہوئی ہے جس کی وجہ سے وہ کھلے عام ارتداد پھیلا رہے ہیں۔ انھوں نے انتقال کر جانے والے جمعیت علماء اسلام کے مرکزی نائب امیر مولانا سید امیر حسین گیلانی اور مشہور احرار کارکن حکیم محمد انور مجاہد کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ قبل ازیں انھوں نے شمس الحق گیلانی سے ملاقات کی اور سید امیر حسین گیلانی کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا۔ علاوہ ازیں جامعہ انوریہ میں علماء کرام اور دینی کارکنوں کے علاوہ صحافیوں سے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر شیخ نسیم الصباح مولانا قاری غلام محمود انور، مولانا کفایت اللہ سالک، شیخ مظہر سعید، غلام دستگیر اور دیگر حضرات بھی موجود تھے۔

خطبہ جمعۃ المبارک کے بعد ایک اجلاس زیر صدارت عبداللطیف خالد چیمہ کی صدارت میں ہوا۔ جس میں تنظیمی امور پر غور کیا گیا۔ انھوں نے کہا کہ دشمن کا تعاقب بڑی ہوشیاری سے کرنا ہوگا۔ کیونکہ دشمنِ اسلام قادیانی بڑی چالاکی سے دین اسلام کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اجلاس میں شیخ مظہر سعید، شیخ نسیم الصباح، محمد سرور صاحب، خالد صاحب بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ اجلاس جامع مسجد بخاری پل والی میں ہوا۔

''یوم ختم نبوت کانفرنس'' باغ آزاد کشمیر (رپورٹ: حافظ محمد اجمل قاسمی)

۲۹؍اپریل ۱۹۷۳ء کو آزاد کشمیر اسمبلی میں باغ سے تعلق رکھنے والے عظیم سپوت میجر محمد ایوب نے قادیانیوں کے خلاف ایک قرارداد پیش کی تھی جسے تمام ممبران اسمبلی نے متفقہ طور پر منظور کیا تھا۔اس قرارداد کی روشنی میں آزاد کشمیر اسمبلی کو یہ اعزاز حاصل ہوا کہ جس نے پوری دنیا میں سب سے پہلے منکرین ختم نبوت قادیانیوں کو سرکاری طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دے کر امت مسلمہ کی ترجمانی کی تھی۔ اسمبلی میں قرارداد کے محرک اور روح رواں غازی ختم نبوت جناب میجر محمد ایوب مرحوم تھے۔ اس لحاظ سے ۲۹؍اپریل آزاد کشمیر کا تاریخی دن یوم ختم نبوت ہے۔اس دن کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے مدرسہ تعلیم القرآن باغ کے مہتمم مولانا امین الحق فاروقی ، ایوب میموریل ٹرسٹ کے صدر کرنل (ر) عبدالقیوم اور تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کے صدر مولانا قاری عبدالوحید قاسمی اور سیکرٹری جنرل حافظ محمد مقصود کشمیری نے ۱۹؍ مارچ کو اسلام آباد میں ایک مشاورتی اجلاس میں ۲۹؍اپریل کو غازی ختم نبوت محرک قرارداد میجر محمد ایوب کو خراج تحسین پیش کرنے اور ان کی یاد میں یوم ختم نبوت کانفرنس باغ میں کرنے کا فیصلہ کیا۔ جس کے بعد ایوب میموریل ٹرسٹ کے صدر کرنل (ر) عبدالقیوم نے دیگر رفقاء کے ہمراہ یوم ختم نبوت کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لیے تیاریاں شروع کر دیں اور تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر نے اپنے ترجمان ''ندائے ختم نبوت'' کا خصوصی شمارہ بھی شائع کیا۔اس کانفرنس میں سیاسی ، سماجی ، زعماء اور علمائے کرام کے علاوہ آزاد کشمیر کے صدر ، وزیر اعظم ، ممبران اسمبلی ، بھی شریک تھے۔ یوم ختم نبوت کانفرنس میں تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کے سیکرٹری جنرل حافظ محمد مقصود کشمیری کی دعوت پر امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کے نواسے، مجلس احرار کے مرکزی رہنما اور مدیر ماہنامہ ''نقیب ختم نبوت'' مولانا سید محمد کفیل بخاری، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے نائب صدر قاری شبیر احمد عثمانی نے بھی خصوصی طور پر شرکت کی۔ جب کہ ایوب میموریل ٹرسٹ کے صدر کرنل (ر) عبدالقیوم کی دعوت پر صدر ریاست راجہ ذوالقرنین ، وزیر اعظم سردار محمد یعقوب خان ، سپیکر اسمبلی شاہ غلام قادر ، صدر مسلم کانفرنس راجہ فاروق حیدر ، وزیر تعمیرات عامہ کرنل نسیم خان ، وزیر صحت سردار قمر الزمان ، امیر جماعت اسلامی عبدالرشید ترابی کے علاوہ دیگر سیاسی و سماجی رہنماء بھی تشریف لائے۔ ۲۸؍اپریل کی شام کو دارالعلوم تعلیم القرآن میں ایک اجتماع منعقد ہوا۔اس موقع پر دارالعلوم کے مہتمم مولانا امین الحق فاروقی کی بیرون ملک تبلیغی دورے کی وجہ سے نائب مہتمم مفتی شمس الحق ، مولانا محمد الطاف اور دیگر اساتذہ کرام نے آنے والے علمائے کرام اور مہمانوں کا گرم جوشی سے استقبال کیا۔اس تقریب سے انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے نائب صدر قاری شبیر احمد عثانی نے خصوصی خطاب کرتے ہوئے عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت اور قادیانیوں کی سازشوں سے عوام کو آگاہ اور غازی ختم نبوت میجر محمد ایوب کو خراج تحسین پیش کیا۔ مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری اپنے رفقاء میاں محمد اویس ، یٰسین بٹ ، رانا محبوب عالم اور شیخ فضل الرحمٰن کے ہمراہ ۲ بجے رات باغ پہنچے تو دارالعلوم تعلیم القرآن کے مفتی شمس الحق صاحب اور مولانا قاری مجیب الرحمٰن نے اُن کا استقبال کیا۔ ۲۹؍اپریل کی صبح آزاد کشمیر کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے علماء نے بخاری صاحب سے ملاقات کی اور بے پناہ محبت کا اظہار فرمایا۔ ان علماء کرام میں مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب (مدرسہ نصرت العلوم باغ) مولانا بشیر حسین شاہ صاحب (مدرسہ فاطمۃ الزہرا موری فرمان شاہ) مولانا عبدالرزاق چشتی (مدرسہ اشاعت الاسلام کھرل پنہالی) مولانا عبدالغفور اور مولانا الطاف آزاد (جمعیت علماء اسلام) شامل ہیں۔ سید محمد کفیل بخاری مدرسہ نصرۃ الاسلام میں بھی تشریف لے گئے اور مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب کے علاوہ دیگر علماء واحباب سے ملاقات کی۔ ۲۹؍اپریل کی صبح ۱۰ بجے تعلیم القرآن کے باہر ایک خوبصورت پنڈال میں کانفرنس کا آغاز کیا گیا۔اس موقع پر اجتماع گاہ اور سٹیج کو خوبصورت جملوں سے مزین بینرز اور پوسٹروں سے سجایا گیا تھا۔ یوم ختم نبوت کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لیے ایوب میموریل ٹرسٹ کے صدر کرنل (ر)

عبدالقیوم کے ساتھ باغ کے تمام علمائے کرام، سیاسی وسماجی زعماء اور انجمن تاجران، ضلعی انتظامیہ اور مدرسہ تعلیم القرآن کے اساتذہ کرام اور انتظامیہ نے خصوصی محنت کی۔ جب کہ اس موقع پر تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر نے ختم نبوت اکیڈمی کے ڈائریکٹر جناب عبدالرحمٰن باوا اور مجلس احرار اسلام کے تعاون سے ردّ قادیانیت اور عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت پر مفت لٹریچر فراہم کرنے کے لیے اجتماع گاہ کے باہر ایک سٹال بھی لگایا گیا۔ جہاں سے عوام الناس کو مفت لٹریچر فراہم کیا جاتا رہا۔ کانفرنس کی پہلی نشست سے مقامی علمائے کرام، سیاسی وسماجی رہنماؤں نے اظہار خیال کیا۔ جب کہ ۱۲ بجے وزیراعظم اور صدر ریاست ہیلی کاپٹر کے ذریعے اس کانفرنس میں شریک ہوئے۔ جس کے بعد دوسری نشست کا آغاز کیا گیا اور پہلا خطاب انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے نائب صدر قاری شبیر احمد عثمانی نے کیا۔ انھوں نے سٹیج پر موجود اسمبلی کے ممبران کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ سب سے پہلے قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کا اعزاز آزاد کشمیر اسمبلی کو ہے جس پر ہم مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ مجلس احرار کے مرکزی رہنما مدیر ''نقیب ختم نبوت'' مولانا سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب آزاد کشمیر اسمبلی نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا تو مجلس احرار نے ملتان میں یوم تشکر منانے اور کشمیری قوم کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے جلسہ نکالا منعقد کیا، جس پر لاٹھی چارج کیا گیا لیکن کشمیر سے قادیانیوں کے خلاف بلند ہونے والی آواز نے پوری دنیا کے مسلمانوں میں بیداری کی روح پھونک دی اور یہ اعزاز اللہ نے کشمیری قوم کے سپوت میجر محمد ایوب مرحوم کو بخشا۔ مولانا سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ آزاد کشمیر کے صدر اور وزیراعظم، کشمیر میں قادیانیوں کی غیر قانونی سرگرمیوں کا نوٹس لیں۔ علامہ اقبال کے بقول ''قادیانی، اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں۔'' قادیانی کشمیر تحریک کو بہت نقصان پہنچا رہے ہیں۔ سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کے بعد آزاد کشمیر کے صدر راجہ ذوالقرنین خان اور وزیر اعظم سردار محمد یعقوب خان سے ملاقات کی اور انھیں کتابوں کا سیٹ پیش کیا۔ جس پر صدر اور وزیراعظم نے ان کا شکریہ ادا کیا۔ یوم ختم نبوت کانفرنس میں مجلّہ ''ندائے ختم نبوت'' خصوصی طور پر شرکائے کانفرنس کو تقسیم کیا گیا۔ جب کہ صدر، وزیراعظم، سپیکر اور دیگر ممبران اسمبلی سٹیج پر گہری دلچسپی سے ندائے ختم نبوت کا مطالعہ کرتے رہے۔ اس موقع پر تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کے سیکرٹری جنرل حافظ محمد مقصود کشمیری نے وزیراعظم سردار محمد یعقوب خان اور صدر راجہ ذوالقرنین خان سے ملاقات کی اور انھیں آزاد کشمیر میں قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں پر تفصیلی رپورٹ کے ساتھ چند مطالبات پیش کیے جن میں ۲۹ / اپریل کو سرکاری تعطیل کا اعلان، قادیانیوں کے مراکز مسمار، ختم نبوت اسلامی یونیورسٹی کے لیے سرکاری طور پر جگہ اور قادیانیوں کی آزاد کشمیر میں علیحدہ شناخت کا مطالبہ شامل تھا۔ یوم ختم نبوت کانفرنس سے ممبران اسمبلی، اور دیگر سیاسی وسماجی رہنماؤں نے خطاب کیا اور میجر محمد ایوب کو خراج تحسین پیش کیا۔ جب کہ وزیراعظم نے آخری خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن ہماری دینی اور ملی بیداری کا ثبوت دیتا ہے کہ اس دن اسی دھرتی کے سپوت نے وہ عظیم کام کیا جو بڑے بڑے رہنما بھی نہ کر سکے۔ تحریک تحفظ ختم نبوت کی جانب سے پیش کی جانے والی قرارداد میں حکومت سے کیے گئے۔ مطالبات کو کھلے خط کے نام سے بھی شائع کر کے تقسیم کیا گیا۔ ندائے ختم نبوت کی اشاعت خاص میں میجر محمد ایوب کا تذکرہ اور ۱۹۷۳ء میں پاس ہونے والی قرارداد کی تفصیلی رپورٹ بھی شامل تھی جس کی وجہ سے ندائے ختم نبوت ممبران اسمبلی کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔ یوم ختم نبوت کانفرنس کی کامیابی پر تحریک تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری جنرل نے کانفرنس کے منتظم ایوب ویلفیئر ٹرسٹ کے صدر (ر) کرنل عبدالقیوم کو مبارکباد پیش کی۔ سید محمد کفیل بخاری نے بعد نمازِ ظہر مدرسہ تعلیم القرآن کے طلباء اور اساتذہ سے خطاب کیا۔ بعدازاں چودھری محمد ظہیر فاضل کے ہمراہ راولا کوٹ تشریف لے گئے۔ قیامِ شب راولا کوٹ میں تھا۔ چودھری محمد فاضل مرحوم، امیر شریعت اور حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ سے بے پناہ محبت کرتے تھے۔ راولا کوٹ میں مولانا فاروق حسین صابر بنجوسہ سے ملاقات کے لیے تشریف لائے۔

دنیا کی عارضی زندگی، آخرت کی دائمی زندگی کو بہتر بنانے کی مہلت ہے۔ (سید محمد کفیل بخاری)

راولپنڈی (۳۰؍اپریل) مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے جامع مسجد اصغر مال راولپنڈی میں بعد نماز عشاء درسِ قرآن کریم دیتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں دنیا کی زندگی کو محض کھیل تماشا اور عارضی قرار دیا۔ جبکہ آخرت کی زندگی کو دائمی اور اصل زندگی قرار دیا ہے۔ یہ بھی فرمایا کہ تم میں سے ہر مؤمن اس بات کی فکر کرے کہ اس نے آنے والے کل یعنی آخرت کے لیے آگے کیا بھیجا ہے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ دنیا کی حیات دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف سے مہلت ہے۔ آخرت کے گھر کو سجانے والے اعمال کرنے کے لیے۔ یہ اعمال حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی سچی پیروی سے نصیب ہو سکتے ہیں۔

سید محمد کفیل بخاری آزاد کشمیر کے دوروزہ دورے کے بعد راولپنڈی پہنچے۔ جناب ضیاء الحق نے میز بانی کی۔ جبکہ جناب مرزا محمد یونس، جناب محمد ناصر، جناب مرزا محمود، جناب محمود الحسن میر، مولانا عنایت اللہ شاہ، قاسم شاہ، شیخ الحدیث مولانا مشتاق احمد، مولانا احسان صاحب اور دیگر احباب ملاقات کے لیے تشریف لائے اور بہت ہی محبت کا اظہار فرمایا۔

ڈائریکٹر جنرل لائیوسٹاک پنجاب ڈاکٹر عرفان زاہد قادیانی کے خلاف دھوکہ دہی سے شادی کرنے پر مقدمہ درج

اسلام آباد (۴؍مئی) پنجاب پولیس نے ڈائریکٹر جنرل لائیوسٹاک پنجاب ڈاکٹر عرفان زاہد (قادیانی) کے خلاف خود کو مسلمان ظاہر کر کے اپنی ماتحت ڈائریکٹر شبنم فردوس سے دھوکہ دہی سے شادی رچانے پر حسب قانون مقدمہ درج کرلیا ہے اور اعلیٰ سطح پر تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ روزنامہ ''پاکستان'' اسلام آباد (بابت ۴؍مئی ۲۰۰۹ء) کی ایک رپورٹ کے مطابق ڈاکٹر عرفان زاہد ایک سکہ بند قادیانی شخص ہے۔ جس نے خود کو مسلمان ظاہر کر کے اپنی ماتحت اسسٹنٹ ڈائریکٹر شبنم فردوس کے ساتھ شادی کر لی۔ دونوں کے مابین ازدواجی تعلقات تقریباً ساڑھے تین سال تک برقرار رہے۔ تاہم ڈاکٹر شبنم فردوس نے ڈاکٹر عرفان زاہد کی حقیقت معلوم ہونے پر ان کے خلاف مقدمہ دائر کرا دیا۔ راولپنڈی کے تھانہ ائرپورٹ نے ڈاکٹر شبنم فردوس کی درخواست پر خود بھی تحقیقات کیں اور ابتدائی تحقیقات کے نتیجہ میں ڈاکٹر عرفان زاہد کے خلاف تحفظ خواتین ایکٹ ۲۰۰۷ء کے تحت زیر دفعہ ۴۹۳۔اے اور فراڈ کا مقدمہ درج کیا ہے۔ تاہم ابھی تک ڈاکٹر عرفان زاہد کی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ درخواست کے مطابق ڈاکٹر عرفان زاہد کے قادیانی ہونے کا علم اُس وقت ہوا جب اس نے قادیانی لٹریچر اور کتابیں ڈاکٹر شبنم فردوس کو دیں، جن کو ڈاکٹر فردوس نے مسلمان ہونے کے ناتے پڑھنے سے انکار کر دیا۔ ڈاکٹر شبنم فردوس نے درخواست میں استدعا کی ہے کہ پولیس ڈاکٹر عرفان زاہد کے خلاف متعلقہ دفعات لگائے اور فوری طور پر گرفتار کرے اور قادیانی بتانے کی بجائے خود کو مسلمان ظاہر کرنے پر امتناع قادیانیت ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا جائے۔ یاد رہے کہ ڈاکٹر عرفان زاہد کا بھائی نجیب فیصل ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل پنجاب ہے اور مبینہ طور پر مقدمے پر اثر انداز ہو رہا ہے۔ انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان کے امیر مولانا محمد الیاس چنیوٹی اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے مطالبہ کیا ہے کہ قادیانی ڈاکٹر عرفان زاہد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ان رہنماؤں نے دینی جماعتوں سے اپیل کی ہے کہ اس مسئلے پر اپنا کردار ادا کریں۔

☆☆☆

ساہیوال (۷؍مئی) متحدہ تحریکِ ختم نبوت رابطہ کمیٹی ساہیوال ڈویژن کے زیر اہتمام مرکزی جامع مسجد عیدگاہ ساہیوال میں منعقدہ ''کل جماعتی ختم نبوت کنونشن'' کے مقررین نے کہا ہے کہ قادیانی گروہ مسلمانوں سے جذبہ جہاد نکالنے اور مسلمانوں میں

انتشار پیدا کرنے کے لیے کھڑا کیا گیا تھا۔ یہ گروہ ملک میں ہونے والے فسادات کے پس منظر میں کردار ادا کر رہا ہے۔ قادیانیوں کے سیاسی و معاشرتی سد باب کی بھی اشد ضرورت ہے۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری کی زیرِ صدارت، مولانا سید انور شاہ بخاری کی زیرِ سرپرستی اور مولانا عبدالستار کی زیرِ نگرانی منعقد ہونے والے کنونشن میں انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے سربراہ مولانا محمد الیاس چنیوٹی، جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا عبدالرؤف فاروقی، اہل سنت والجماعت کے رہنما مولانا شمس الرحمٰن معاویہ، جماعت اسلامی پاکستان کے رہنما محمد انور گوندل، مرکزی جمعیت اہلحدیث کے رہنما مولانا عبدالرشید راشد، متحدہ تحریکِ ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے کنوینئر عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، مفتی منصور، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، قاری سعید ابن شہید، جماعتِ اہل سنت کے رہنما مولانا ڈاکٹر سعید احمد اسحاق، تحریکِ تحفظ ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے امیر مولانا عبدالرشید انصاری، سیکرٹری جنرل مولانا سید محمد زکریا شاہ، شیخ اعجاز احمد رضا، قاری محمد طاہر رشیدی اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ تحفظِ ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور تحفظِ ختم نبوت کے حوالے سے بنائے گئے قوانین کو بعض مقتدر حلقے ختم کرنے کی گھناؤنی سازشیں کر رہے ہیں۔ ملک کو خون میں نہلایا جا رہا ہے اور امریکی ایجنڈے کے مطابق عوام کے دلوں میں فوج کے بارے میں نفرت پیدا کی جا رہی ہے جو ملک و ملت کے لیے نہایت خطرناک ہے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ملک اسلام اور اسلام کے نفاذ کے نام پر معرضِ وجود میں آیا تھا اور اسلام کے نفاذ سے ہی قائم رہ سکتا ہے۔ ملک بننے کے ساتھ ہی وطن کے خلاف قادیانی سازشیں شروع ہو گئی تھیں۔ ۱۹۵۳ء میں دس ہزار فرزندانِ توحید کے سینے گولیاں سے چھلنی کر دیئے گئے لیکن تحفظِ ختم نبوت کی تحریک کو دبایا نہ جا سکا۔ امریکہ و یورپ اپنی دہشت گردی کو چھپانے کے لیے خون بہا رہے ہیں۔ پرویزی خیالات و افکار کفر پر مبنی ہیں پرویزی دور میں ہماری ماؤں اور بیٹیوں کا خون بہایا گیا۔ کسی کو پرویز مشرف کے سر پر کھڑا خون بے گناہی معاف کرنے کا ہرگز حق حاصل نہیں۔ امریکہ اور پاکستانی حکمران صوفی محمد کی آڑ لے کر خون نہ بہائیں اور اسلام اور مسلمانوں کو بدنام کرنا چھوڑ دیں۔ پاکستان کو بچانا ہے تو قتل و غارت گری بند کی جائے اور دستور کے تقاضوں کے مطابق پورے ملک میں اسلامی معاشرے کے قیام کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ مولانا محمد الیاس چنیوٹی نے کہا کہ مرتد کی شرعی کے نفاذ، کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو الگ کرنے تک ہماری پرامن تحریک جاری رہے گی۔ قادیانیوں کی دہشت گردی پر مبنی سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ مولانا زاہد الراشدی، مولانا عبدالرؤف فاروقی اور عبداللطیف خالد چیمہ تحریکِ ختم نبوت کو مزید منظم کر کے عقیدۂ ختم نبوت کے محاذ کو مضبوط کر رہے ہیں اور یہ لوگ بہت مبارکباد کے مستحق ہیں۔ مولانا عبدالرؤف فاروقی نے کہا کہ متحدہ تحریکِ ختم نبوت تمام مکاتبِ فکر کا مشترکہ پلیٹ فارم ہے۔ ہم نے عہد کیا ہوا ہے کہ ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم پر کٹ مریں گے لیکن اس مسئلہ پر آنچ نہیں آنے دیں گے۔ انھوں نے کہا کہ کراچی، بلوچستان، سرحد، سوات اور پنجاب کو آگ میں دھکیلا جا رہا ہے۔ انارکی پیدا کر کے قادیانیوں کے بارے میں قانون کو ختم کرنے کی سازش ہو رہی ہے۔ مولانا شمس الرحمٰن معاویہ نے کہا کہ منکرین ختم نبوت اور منکرین صحابہ نے اسلام کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا۔ مولانا عبدالرشید راشد نے کہا کہ قرآن وسنت کی روشنی میں پوری امت عقیدہ ختم نبوت پر ایک ہی رائے رکھتی ہے۔ اس پر دوسری رائے رکھنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ جماعتِ اسلامی پاکستان کے رہنما محمد انور گوندل نے کہا کہ مسلمانوں کی سات سو سال کی حکمرانی کا بدلہ لینے کے لیے انگریز سامراج نے قادیانیت کا بیج بویا اور کفر و جہالت نے قادیانیت کو پرموٹ کیا۔ سید ضیاء اللہ شاہ بخاری نے کہا کہ میرے خون میں مجلس احرارِ اسلام کا جذبہ اور میرے خاندان پر اس کا سایہ ہے۔ مولانا عبدالرشید انصاری اور سید محمد زکریا شاہ نے کہا کہ قانون توہینِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) پر موثر عمل درآمد نہ ہونے کی وجہ سے اسی قسم کے دلخراش واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ مولانا ڈاکٹر سعید احمد اسحاق

نے کہا کہ یہ کانفرنس ساہیوال ڈویژن کی پہلی بڑی ختم نبوت کانفرنس ہے جس میں تمام مسالک جمع ہیں۔ قادیانی فتنے کا سدِ باب اتحاد بین المسلمین میں مضمر ہے۔ شیخ اعجاز احمد رضا نے کہا کہ پاکستان کا آئین بانی پاکستان پر تنقید کی اجازت نہیں دیتا۔ ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم پر تنقید کرنے والے کس انسانیت کی بات کرتے ہیں اور یہ حق کیوں کر دیا جاسکتا ہے۔ دیگر مقررین نے الزام عائد کیا کہ ایوان صدر کو قادیانی سرگرمیوں کا مرکز بنایا جارہا ہے۔ بعض سیاسی قوتیں لسانیت، صوبائیت اور طبقہ واریت کے نام پر ملک کی جڑیں کھوکھلی کررہی ہیں۔ کنونشن میں مختلف قراردادوں میں مطالبہ کیا گیا کہ امتناع قادیانیت ایکٹ پر موثر عمل درآمد کرایا جائے۔ اسلامی علامات کے استعمال سے قادیانیوں کو قانوناً روکا جائے۔ چناب نگر (ربوہ) کے اردگرد قادیانی مہنگے داموں وسیع رقبے خرید کر اسرائیل کی طرز پر سٹیٹ کے اندر سٹیٹ کا نظام قائم کررہے ہیں۔ اس تشویش ناک صورتحال کا تدارک کیا جائے۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارش کی روشنی میں ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے۔ کانفرنس میں امام اہل سنت ابوالزاہد حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر کی رحلت پر تعزیت کا اظہار کیا گیا اور دین مبین کے لیے ان کی گرانقدر علمی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ کنونشن کا اختتام پیر جی عبدالجلیل رائے پوری اور مولانا مفتی عبدالرحمٰن کی دعا کے ساتھ ہوا۔ کنونشن میں ساہیوال ڈویژن اور کئی دوسرے شہروں سے لوگوں نے قافلوں کی شکل میں شرکت کی۔

''کل جماعتی ختم نبوت کنونشن'' کی جھلکیاں

☆ کنونشن کا آغاز بعد نماز ظہر بروقت تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا۔ افتتاحی کلمات شہیدِ ختم نبوت قاری بشیر احمد حبیب کے فرزند اور جامعہ رشیدیہ کے ناظم قاری سعید نے ادا کیے۔

☆ کنونشن قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیرِ صدارت، پیرِ طریقت مولانا سید محمد انور شاہ بخاری کی زیرِ سرپرستی اور خطیب شہر مولانا عبدالستار کی زیرِ نگرانی ہوا۔

☆ کم وبیش بیس سال بعد ساہیوال میں تحفظِ ختم نبوت کا کثیر الجماعتی ہمہ گیر اجتماع سخت گرمی کے باوجود لوگوں کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔

☆ مختلف مسالک کے علماء اور دینی رہنماؤں کو سٹیج پر خوشگوار انداز میں بغل گیر ہوتے دیکھ کر شرکاء کے چہرے کھِل گئے۔

☆ تمام مقررین نے ایک دوسرے کی تحسین کی اور اس عزم کا اِظہار کیا کہ اس قسم کے مشترکہ اجتماعات سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔

☆ اہلحدیث رہنما مولانا عبدالرشید راشد اِنتہائی ضعیف وعلیل ہونے کے باوجود شریک ہوئے، ان کو سہارا دے کر سٹیج پر لایا گیا۔

☆ سید ضیاء اللہ شاہ بخاری نے نہایت جذباتی انداز میں کہا کہ میرے خون میں مجلس احرارِ اسلام کا جذبہ کارفرما ہے۔

☆ متحدہ تحریکِ ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے کنوینر عبداللطیف خالد چیمہ نے تاریخ ختم نبوت کا اجمالی خاکہ پیش کیا اور تمام مکاتبِ فکر اور مہمانوں کے کردار کی تحسین کی۔

☆ پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی اپنے عظیم المرتبت والد گرامی امام اہل سنت حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر کی رِحلت کی وجہ سے شریک نہ ہوسکے۔

☆ کنونشن کے پنڈال کو تحریک ختم نبوت کے مطالبات پر مبنی بینرز سے سجایا گیا تھا۔

☆ کنونشن میں چیچہ وطنی، اوکاڑہ، دیپالپور اور کئی دوسرے مقامات سے لوگوں نے قافلوں کی شکل میں شرکت کی۔

☆ تحریکِ تحفظِ ناموسِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے سیکرٹری جنرل سید محمد زکریا شاہ نے رابطہ کمیٹی کو فیصل آباد میں بھی اِسی قسم کے کنونشن کی پیشکش کی۔

☆ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت پر مرمٹنے کے واقعات سن کر سامعین جذباتی اور آبدیدہ ہوجاتے۔

☆ کنونشن میں مقررین کے علاوہ ساہیوال ڈویژن سے علماء اور دینی رہنماؤں کی بڑی تعداد شریک تھی۔

☆ کنونشن حضرت پیرجی قاری عبدالجلیل رائے پوری اور مولانا مفتی عبدالرحمٰن ظفر کی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

☆ دورانِ کنونشن مقررین بعد از کنونشن مختلف دینی رہنما جامعہ اشرفیہ کے دفتر میں عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا عبدالستار، قاری منظور احمد طاہر اور دیگر رہنماؤں کو انتہائی کامیاب کنونشن پر مبارکباد دیتے رہے۔

☆ جماعتِ اسلامی کے مرکزی رہنما محمد انور گوندل روانگی کے وقت کہہ رہے تھے کہ ورکنگ آورز میں گرمی کے باوجود اتنا کامیاب کنونشن میں نے پہلے نہیں دیکھا۔

☆ کنونشن کی کارروائی براہِ راست دنیا بھر میں نشر کرنے کے لیے شاہد حمید، شہزاد احمد، حماد ارشد چیمہ اور محمد قاسم چیمہ پر مشتمل انٹرنیٹ سیکشن مسلسل کام کرتا رہا جبکہ محمد عمیر چیمہ الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا کے لیے رپورٹنگ کرتے رہے۔

☆☆☆

گکھڑمنڈی (۱۰ رمئی) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ امام اہل سنت حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر نے ساری زندگی احیاءِ سنت اور اِتباعِ سنت میں گزاری۔ اُن کی رحلت عالمِ اسلام کا مشترکہ اور اِجتماعی صدمہ ہے۔ حضرت مرحوم کی تعزیت کے لیے گکھڑمنڈی میں حضرت کے صاحبزادگان اور متوسلین سے تعزیت کا اِظہار کرتے ہوئے انھوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ حضرت کے درجات بلند فرمائیں اور ہم سب کو اُن کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق سے نوازیں۔ بعدازاں مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، جامعہ اشرفیہ ساہیوال کے مولانا عبدالستار، انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ ضلع ساہیوال کے امیر قاری منظور احمد طاہر اور جامعہ رشیدیہ ساہیوال کے ناظم قاری سعید ابنِ شہید نے مولانا زاہد الراشدی اور دیگر صاحبزادگان سے تعزیت کا اِظہار کیا۔ حضرت مرحوم کی دینی وعلمی اور دعوتی خدمات اور اعتدال پر مبنی مثالی اسلوب کو خراجِ تحسین پیش کیا اور دعائے مغفرت کے لیے حضرت مرحوم کی قبر پر بھی حاضری دی۔

امریکہ مدارس جبکہ ہمارے حکمران امریکہ سے خوفزدہ ہیں (سید محمد کفیل بخاری کا ایکسپریس فورم میں اظہارِ خیال)

ملتان (۱۲ رمئی) مجلس احرارِ اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ امریکہ ہمارے دینی مدارس جبکہ ہمارے حکمران امریکہ سے خوفزدہ ہیں۔ کسی دینی مدرسے میں عسکری تربیت نہیں دی جارہی۔ پرویز مشرف کی دین دشمن حکومت کو بھی اعتراف کرنا پڑا کہ کوئی مدرسہ دہشت گردی کی تربیت میں ملوث نہیں۔ انھوں نے کہا کہ دینی مدارس اسلامی اقدار اور تعلیمات کے محافظ ہیں۔ اپنی مدد اور عوام کے تعاون سے چلنے والے ان اداروں نے ملک کو محبِّ وطن اور صالح قیادت فراہم کی۔ مدارس، امن وسلامتی کے داعی اور پیامبر تھے۔ ہندوستان میں برٹش سامراج کو مدارس کے علماء نے ہی ٹکر دی اور تحریک آزادی میں علماء نے قائدانہ کردار ادا کیا۔ انھوں نے کہا کہ حکمران ہوش کے ناخن لیں اور دینی مدارس کے خلاف زہریلی زبان استعمال نہ کریں۔ حکمران اپنی زبان بولیں، امریکی زبان میں گفتگو نہ کریں۔ مدارس کے نصابِ تعلیم کو بدلنے کی بات عالمی استعمار کی سازش ہے۔ دینی مدارس اپنی خودمختاری اور نصاب پر آنچ نہیں آنے دیں گے۔ اس مسئلے کو چھیڑا گیا تو سخت مزاحمت کی جائے گی۔ ''ایکسپریس فورم'' میں علامہ سید خالد محمود ندیم، مفتی ہدایت اللہ پسروری، مفتی غلام مصطفی رضوی اور سعد خورشید خان کانجو نے بھی اظہارِ خیال کیا۔

لاہور (۱۵؍مئی) مشہور سابق قادیانی لیڈر شیخ راحیل احمد جمعہ کے روز جرمنی میں انتقال کر گئے وہ ۱۹۴۷ء میں قادیان میں پیدا ہوئے اور طویل عرصہ قادیانی جماعت کی ذمہ داریاں نبھاتے رہے۔ وہ ۲۳؍اگست ۲۰۰۳ء کو جرمنی میں مسلمان ہوئے تھے۔ انھوں نے مرزا غلام قادیانی کے رد میں متعدد مضامین تحریر کئے اور انٹرنیٹ کے ذریعے مسلسل قادیانیوں کے کفریہ عقائد کو بے نقاب کرتے رہے۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، ختم نبوت اکیڈمی لندن کے ڈائریکٹر عبدالرحمٰن باوا، سہیل باوا، مولانا امداد الحسن نعمانی، مجلس احرارِ اسلام برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد، سیکرٹری جنرل عرفان اشرف چیمہ، مجلس احرارِ اسلام جرمنی کے امیر سید منیر احمد شاہ بخاری، سعودی عرب سے عامر شہزاد اور دیگر نے شیخ راحیل احمد کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعائے مغفرت کی ہے۔ شیخ راحیل احمد کا انتقال جرمنی کے ہسپتال میں ہوا۔ انھوں نے پسماندگان میں بیوہ ایک بیٹا اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ انھوں نے قادیانی خلیفہ مرزا مسرور احمد کے نام تین خطوط بھی لکھے۔ جن میں قادیانی عقائد کو بے نقاب کیا گیا۔ یہ خطوط ہزاروں کی تعداد میں مختلف زبانوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ شیخ راحیل احمد تحریک ختم نبوت کے ایک سرگرم رہنما کے طور پر پہچانے جانے لگے تھے۔ شیخ راحیل احمد کے مضامین کا مجموعہ ''مقالاتِ راحیل'' کے نام سے زیرِ ترتیب ہے۔

☆☆☆

کولون (۱۹؍مئی) جرمنی کے شہر ایلز روف میں وفات پا جانے والے سابق قادیانی شیخ راحیل کو منگل کے روز اپنے شہر کے مسلم قبرستان میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ نمازِ جنازہ کی امامت کے فرائض ختم نبوت اکیڈمی لندن کے سربراہ مولانا عبدالرحمٰن باوا نے سرانجام دیے اور تدفین کے بعد ختم نبوت سینٹر بیلجیم کے امیر حاجی عبدالحمید نے دعا کرائی۔ جنازہ میں جرمنی اور بیلجیم سے شیخ راحیل کے دوست احباب نے شرکت کی۔ تدفین سے قبل شرکاء اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عبدالرحمٰن باوا نے کہا کہ شیخ راحیل نے بحالتِ اسلام اگرچہ مختصر زندگی گزاری لیکن انھوں نے مختصر وقت میں تحفظ ختم نبوت میں اہم کردار ادا کیا۔ انھوں نے قادیانیت ترک کر کے جب اسلام قبول کیا تو سب سے پہلے قادیانی سربراہ مرزا کو تین کھلے خط تحریر کیے جس کا جواب آج تک موصول نہیں ہوا۔ ان خطوط کو اردو اور انگریزی میں شائع کر کے ہم نے دنیا بھر میں تقسیم کیے۔ حاجی عبدالحمید نے اپنے خطاب میں شیخ راحیل کی تحفظ ختم نبوت کے سلسلے میں خدمات کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا۔

مشاہیر اور مختلف حضرات کی چیچہ وطنی تشریف آوری

جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی سرپرست حضرت مولانا محمد عبداللہ (بھکر) ۱۴؍مئی کو چیچہ وطنی تشریف لائے اور مدرسہ عربیہ رحیمیہ چک نمبر ۴۲-۱۲؍ایل میں قیام کیا۔ مرکز سراجیہ لاہور کے مدیر اور حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ العالی کے فرزند صاحبزادہ رشید احمد ۱۶؍مئی کو چیچہ وطنی تشریف لائے اور دفتر احرار میں قیام کیا۔ اہل سنت والجماعت کے رہنما مولانا اورنگ زیب فاروقی، مولانا شمس الرحمٰن معاویہ، جناب احمد بخش ایڈووکیٹ اور شیخ محمد اکمل بمعہ دیگر احباب ۲۳؍مئی کو دفتر احرار چیچہ وطنی تشریف لائے۔ مرکزی ناظم اعلیٰ اور احباب نے ان حضرات سے ملاقات اور مختلف دینی واجتماعی امور پر تبادلۂ خیال کیا اور ان کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کیا۔